Statement on All Party Meeting of 19th June 2020

June 20, 2020

---

19 جون 2020 کو کل جماعتی اجلاس کے بارے میں بیان

20 جون، 2020

گذشتہ روز کل جماعتی اجلاس (اے پی ایم) میں وزیر اعظم کے تبصرے کی غلط تشریح کرنے کے لئے کچھ حلقوں میں کوششیں کی جارہی ہیں۔

وزیر اعظم نے اس بات پر واضح بات رکھی کہ لائن آف ایکچول کنٹرول (ایل اے سی) کی خلاف ورزی کرنے کی کسی بھی کوشش کا بھارت مضبوطی سے جواب دے گا۔ در اصل، انہوں نے خصوصی طور پر زور دیا کہ ماضی میں اس طرح کے چیلنجوں کو نظرانداز کرنے کے برعکس، ہندوستانی فورسز ایل اے سی پر کسی بھی خلاف ورزی کا فیصلہ کن جواب دیتے ہیں۔ (انہیں روکتے ہیں، انہیں ٹوکتے ہیں۔

کل جماعتی اجلاس (اے پی ایم) کو یہ بھی بتایا گیا تھا کہ اس بار، چینی افواج ایل اے سی کے مقابلے میں بہت بڑی طاقت میں آچکی ہیں اور ہندوستان کا ردعمل اس کے مناسب ہے۔ ایل اے سی پر سرحد سے تجاوز کرنے کے حوالے سے، یہ واضح طور پر بتایا گیا تھا کہ 15 جون کو گلوان میں تشدد اس لئے پیدا ہوا تھا کہ چینی فریق ایل اے سی کے اس پار ڈھانچے کھڑا کرنے کی کوشش کر رہا تھا اور انہوں نے اس طرح کے اقدامات سے باز آنے سے انکار کردیا۔

کل جماعتی اجلاس (اے پی ایم) کے مباحثے میں وزیر اعظم کے بیانات کی توجہ کا مرکز گلوان میں 15 جون کو رونما ہونے والے واقعات تھے جس کے نتیجے میں 20 ہندوستانی فوجی اہلکاروں کی جانیں ضائع ہوگئی تھیں۔ وزیر اعظم نے ہماری مسلح افواج کی بہادری اور حب الوطنی کو شاندار خراج تحسین پیش کیا جنھوں نے وہاں پر چینی لوگوں کی ڈیزائن کو پسپا کردیا۔ وزیر اعظم کا بیان کہ ایل اے سی پر ہماری طرف چین کی کوئی موجودگی نہیں تھی، اس کا تعلق ہماری مسلح افواج کی بہادری کے نتیجے میں رونما ہوئے صورتحال سے ہے۔ 16 بہار رجمنٹ کے جوانوں کی قربانیوں نے چینی فریق کی جانب سے ڈھانچے کھڑا کرنے کی کوشش کو ناکام بنادیا، اور اس دن ایل اے سی کے اس مقام پر خلاف ورزی کو بھی ختم کردیا۔

وزیر اعظم کے الفاظ "جن لوگوں نے ہماری سرزمین کو پامال کرنے کی کوشش کی، انہیں ہماری سرزمین کے بہادر بیٹوں نے ایک بہترین سبق سکھایا"، نے پوری طرح سے ہماری مسلح افواج کی

اخلاقیات اور اقدار کا خلاصہ پیش کیا۔ وزیر اعظم نے مزید زور دیا، "میں آپ کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ہماری مسلح افواج ہماری سرحدوں کے تحفظ کے لئے کوئی کسر نہیں چھوڑے گی"۔

ہندوستان کا علاقہ کیا ہے، یہ ہندوستان کے نقشے سے واضح ہے۔ یہ حکومت مضبوطی اور پُر عزم سے اس کے تحفظ کے لئے پرعزم ہے۔ ہاں اگر کہیں کچھ غیرقانونی قبضہ ہے، تو اے پی ایم کو بڑی تفصیل سے بتایا گیا کہ کس طرح گذشتہ 60 سالوں میں، 43000 مربع کلومیٹر سے زیادہ کا رقبہ ایسے حالات میں ہمارے ہاتھ سے نکلا ہے جس سے یہ ملک بخوبی واقف ہے۔ یہ بھی واضح کیا گیا تھا کہ یہ حکومت ایل اے سی پر کسی بھی طرح کی یکطرفہ تبدیلی کی اجازت نہیں دے گی۔

ایسے وقت میں جب ہمارے بہادر فوجی ہماری سرحدوں کا دفاع کررہے ہیں، یہ بد قسمتی ہے کہ ان کے حوصلے پست کرنے کے لئے ایک غیرضروری تنازعہ کھڑا کیا جارہا ہے۔ تاہم، آل پارٹی کے اجلاس میں غالب رجحان قومی بحران کے اس وقت میں حکومت اور مسلح افواج کی غیر متزلزل حمایت کا تھا۔ ہمیں یقین ہے کہ جان بوجھ کر پروپیگنڈا کرنے سے ہندوستانی عوام کا اتحاد مجروح نہیں ہوگا۔

نئی دہلی

20 جون، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release.